۵۸۶۶۷ مندرجہ فہرست [illegible]

سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب مدظلہ

نائب صدر جمعیۃ علماء ہند کی

۵۸۶۶۷

معرکۃ الآراء تقریر

جسمیں

پاکستان کی حقیقت، انگریزی حکومت کیساتھ لیگ کا رابطہ

لیگ کی نوزائیدہ جمعیۃ علماء اسلام اور دوسرے اہم مسائل حاضرہ پر

نہایت دلنشین پیرایہ میں روشنی ڈالی گئی ہے

حسب فرمائش

مولانا عبدالوحید صاحب صدیقی جوائنٹ سکریٹری سنٹرل مسلم پارلیمنٹری بورڈ

دفتر سنٹرل مسلم پارلیمنٹری بورڈ دھلی نے شائع کی

قیمت دو آنے (۲)

الیکشن فنڈ کے امدادی ٹکٹ

مسلم پارلیمنٹری بورڈ نوابوں، راجاؤں، جاگیرداروں اور بڑے بڑے سرمایہ داروں نے نہیں بنایا ہے بلکہ غریب مسلمانوں کی تمام جماعتوں نے ملکر اس لئے بنایا ہے کہ ان دولتمندوں کو اپنے حقوق پر قبضہ نہ کرنے دیں اور عام مسلمانوں کے فائدے اور ان کے اسلامی و سیاسی حقوق کی حفاظت کیلئے اسمبلیوں میں بھروسے کے لوگوں کو منتخب کر کے بھیجیں۔

لیکن

دولتمندوں اور سرکاری خطاب یافتہ لوگوں کی جماعت "مسلم لیگ" نے مسلمانوں کو اس ارادہ کو شکست دینے اور ان کے حقوق پر بدستور قابض رہنے کیلئے لاکھوں نہیں کروڑوں روپے نامعلوم ذریعوں سے حاصل کر لئے ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ ان نوابوں، راجاؤں اور سرمایہ داروں کو الیکشن میں شکست دینے کیلئے کافی سرمایہ ضروری ہے

اس لئے شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی مدظلہ کی اپیل کے مطابق مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ مسلم بورڈ کے جاری کئے ہوئے ۸؍ عہ ؍ عـگ ؍ صہ ؍ غہ ؍ نا ؍ ضما ؍ اور النہ ؍ امدادی ٹکٹوں میں حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ ٹکٹ طلب کر کے "مسلم پارلیمنٹری بورڈ" کو اس قابل بنا دیں کہ وہ ان دولتمندوں کے منصوبوں کو شکست دینے کیلئے اپنی کوشش جاری رکھ سکے

آپکا حقیر خادم

عبدالوحید صدیقی جوائنٹ سکریٹری سنٹرل مسلم پارلیمنٹری بورڈ دھلی

Scanned by CamScanner

٥٨٦٦٧

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

امابعد۔ صدر محترم! اور معزز حاضرین! غالباً آپ کو معلوم ہوگا کہ میں ایک عرصہ سے علیل ہوں۔ نہ کہیں تقریر کرتا ہوں اور نہ کوئی سفر کرتا ہوں۔ یہاں بھی علاج کی غرض سے آیا ہوں۔ میرے معالج آپ کے شہر سہارنپور کے مشہور طبیب حکیم سید محمد یامین صاحب ہیں۔ ہر چند میں علاج کی غرض سے آیا تھا۔ لیکن یہاں کی جمعیۃ علماء کے بعض ارکان نے تقریر پر اصرار کیا لیکن جس قدر میں عذر کرتا رہا اسی قدر یہ لوگ اصرار کرتے رہے یہانتک کہ میں مجبور ہوگیا اور میں نے کارکنان جمعیۃ سے وعدہ کرلیا۔ پھر اس پر گفتگو شروع ہوئی کہ تقریر رات کو ہو یا دن کو؟ میں نے اپنی زندگی میں ہزاروں تقریریں کی ہیں اور میں جانتا ہوں کہ تقریر کیلئے دن سے رات زیادہ موزوں ہے۔ رات کو ایک قدرتی سکون ہوتا ہے۔ وقت بھی کافی ہوتا ہے۔ عام شور وغل سے شب کی تاریکی کو اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا ہے وَجَعَلْنَا اللَّیْلَ لِبَاسًا وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا۔ یعنی رات کو ہم نے پردہ پوش بنایا ہے اور دن کو ہم نے ضروریات زندگی کے حصول کا ذریعہ تجویز کیا ہے۔ لیکن تقریر کا یہ سکون واطمینان اس شخص کیلئے امید افزا ہو سکتا ہے۔ جس کی طبیعت صحت سے ہمکنار ہو اور وہ کوئی طویل تقریر کرنا چاہتا ہو۔ چنانچہ ان حضرات کی خواہش تو یہ تھی کہ میں آج رات کو جوبلی پارک میں آپ سے خطاب کروں۔ لیکن میرا قصد آج قیام کا نہیں ہے اس لئے میں نے اس امر پر ان لوگوں سے سمجھوتہ

Scanned by CamScanner

کر لیا کہ یہ آج کے قیام پر اصرار نہ کریں اور میں جمعہ کے بعد تقریر کردوں۔ جوبلی باغ میں پھر انشاء اللہ آئندہ کسی موقعہ پر تقریر ہو جائے گی بشرطیکہ میری زندگی اور میری صحت نے مساعدت کی

میرے معزز دوستو! اس وقت جو نظم منشی ظہور احمد صاحب نے پڑھی ہے اور جس کا تعلق حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی سے ہے اس نظم نے میرے قلب پر خاص اثر کیا ہے۔ حقیقتاً حضرت مولانا حسین احمد صاحب کے ساتھ جو بدسلوکی اس پاکستانی علاقہ میں کی گئی ہے اُس سے ان عزائم کا پتہ چلتا ہے جن کیلئے یہ مطالبہ اختراع کیا گیا ہے۔ غالباً پاکستان ایسا ہی ہوگا جہاں مذہب اور اہلِ مذہب کے ساتھ اسی قسم کا وحشیانہ سلوک کیا جائیگا! اس پاکستان میں علماء جن کو رائے کی آزادی میسر نہ ہوگی۔ اور مسٹر جناح کے پاکستان میں اس سے زیادہ اور توقع بھی کیا ہو سکتی ہے۔ جس پاکستان کی تعمیر مسٹر جناح اور نواب زادہ لیاقت علی خاں کے ہاتھوں ہوگی۔ اس پاکستان میں کیا آپ نماز روزے اور شعائر اسلامیہ کی چہل پہل دیکھ سکیں گے بلکہ وہ پاکستانی علاقے تو فسق و فجور کی منڈیاں ہوں گی۔ جہاں سب کچھ ہوگا۔ اور نہیں ہوگا تو دینِ الٰہی کا تذکرہ کہیں نہیں ہوگا

مولانا حسین احمد کی ذات اقدس کا

جس خاندان سے تعلق ہے اس کیلئے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے سادات کا خاندان ہمیشہ ظلم و ستم کا نشانہ رہا ہے۔ شاید ہی اس اُمت پر کوئی ایسا دور گذرا ہوگا جس میں سادات کی توہین و تذلیل نہ کی گئی ہو۔ یزید کے زمانہ سے لیکر آج تک ہمیشہ سادات کو اسی قسم کی تکالیف و مصائب سے دوچار ہونیکا موقع نصیب ہوا ہے۔ اور ہندوستان میں تو حکومت برطانیہ کا اقتدار

ہی اہل حق کی عزت اور ان کے خون پر رکھا ہوا ہے

تیر بر معصوم می بارد خبیث بدگہر
آسمان را می سزد گر سنگ بارد بر زمین

صاحبو! یہ مولوی حسین احمد صاحب کی عزت و آبرو کا سوال نہیں بلکہ یہ واقعہ مسلم لیگ کی موت کا پیغام ہے۔ جس طرح حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ مروانی حکومت کی موت کا پیغام تھا اسی طرح سید حسین احمد کا واقعہ لیگ کی موت کا پیغام سمجھئے۔ انشاء اللہ آپ دیکھیں گے کہ لیگ کی لاش بھی حکومت متسلطہ کے اقتدار کے ساتھ ہی دفن ہوگی اور کچھ تعجب نہیں کہ جو یہ دونوں مردے ایک ہی قبر میں رکھے جائیں یا ایک ہی سمندر میں غرق ہوں

ہوئے ہم جو مر کے رسوا ہوئے کیوں نہ غرق دریا
نہ کبھی جنازہ اٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا

حکومت متسلطہ کا اقتدار

میرے دوستو! میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ آخر یہ مسلم لیگی مولانا حسین احمد صاحب کے پیچھے کیوں پڑ گئے ہیں۔ مولانا کی مسلم لیگ سے تو کوئی لڑائی نہیں ہے۔ مولانا کی جنگ تو حکومت متسلطہ کے اقتدار سے ہے۔ مولانا بار بار فرما چکے ہیں کہ میری لڑائی حکومت کے اقتدار سے ہے اس جنگ میں خواہ مجھے کسی سے بھی اشتراک عمل کرنا پڑے میں کروں گا۔ حضرت مولانا اپنا کام کر رہے ہیں اور اپنے پروگرام پر عمل پیرا ہیں۔ یہ لیگی حضرات ان کی ایذا رسانی کے درپے کیوں ہیں۔ ان کی انگریزوں سے کوئی رشتہ داری ہے یا یہ انگریزوں کے کوئی قرابت دار ہیں یا کوئی ان کی ددھیال یا ننھیال کا انگریزوں سے کوئی تعلق ہے آخر

معاملہ کیا ہے۔ یہ تو ایسے بھیرے بھیرے پھر رہے ہیں جیسے خود انکی ہی حکومت چھن رہی ہے۔ انگریز کی حکومت جوں جوں اس کے ہاتھ سے نکلتی ہے دول دول انکی روح نکلتی ہے۔ خدا جانے وہ کیا بات ہے جو یہ صاف نہیں بتاتے ارے بابا! ہماری تم سے کوئی لڑائی نہیں، تم ہمارے بھائی ہو۔ ہماری تم سے کوئی جنگ نہیں ہم تو اس حکومت کے اقتدار کو زائل کرنے کے درپے ہیں جس نے ہمارے اقتدار کو دنیا کے ہر گوشہ سے زائل کیا ہے۔ اگر تم ہماری مدد نہیں کر سکتے تو خدا کیلئے ہمارا راستہ تو روک کر نہ کھڑے ہو۔ اگر ملک آزاد ہو گیا تو تمہاری اولاد بھی تو فائدہ اٹھائے گی۔ ہم تو اس ملک کو چھاتی پر رکھ کر نہیں لیجائیں گے۔ ہماری تو قربانیاں صرف تاریخ میں رہجائیں گی۔ باقی یہ زمین تو یہیں رہجائے گی جس کو تمہاری اولاد اور اولاد کی اولاد برتے گی۔ تم تو انگریز کی محبت میں ایسے اندھے ہوئے ہو کہ تم کو نہ مذہب کا پاس ہے نہ اہل مذہب کا خیال ہے نہ کسی عالم کے ادب و احترام کا پاس ہے نہ سیدوں کی آبرو کے تحفظ کا خیال ہے آخر کچھ تو سوچو کیا کر رہے ہو۔ انگریز تو یہاں ہمیشہ نہیں رہنے گا لیکن ہم کو تم کو تو اس ہی ملک میں ہمیشہ رہنا ہے۔ تم نے تو صید پور میں ایسی ناشائستہ حرکت کا ارتکاب کیا ہے کہ یزید کی روح بھی تھرا گئی ہو گی

این کار زار تو آید و مرداں چنیں کنند

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

شاید تم کو معلوم نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر فرمایا ہے کہ جس شخص پر ظلم کیا گیا اور مظلوم نے ظالم کو معاف کر دیا تو اللہ تعالیٰ مظلوم کی عزت اور بلند کر دیتا ہے۔ ایک حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا قول اس طرح

Scanned by CamScanner

منقول ہے کہ حضرت حق مظلوم سے فرماتے ہیں لَاَنْصُرَنَّکَ وَلَوْبَعْدَ حِیْنٍ کہ تیری مدد ضرور کروں گا اگرچہ کچھ وقفہ سے ہو۔ اے تم خدا کے انتقام کا انتظار کرو۔ جو ضرور لیا جائے گا۔ اگرچہ کچھ عرصہ کے بعد لیا جائے۔ ایک طرف ہمارے لیگی دوست منتقم حقیقی کے انتقام کا انتظار کریں اور دوسری طرف دیکھیں کہ خدا تعالیٰ کس طرح مظلوم کی عزت کو بلند کرتا ہے۔

سرسید کی تخم پاشی

میرے عزیزو! خدا جانے تم میری رائے سے اتفاق کرو گے یا نہیں میں تو یہ سمجھ رہا ہوں کہ سرسید نے فاتح اور مفتوح میں محبت پیدا کرنے کی غرض سے جو تخم پاشی کی تھی آج مسٹر جناح اسی پیداوار کو کاٹ رہے ہیں یہ علماء کی توہین اور تذلیل سرسید کے دور میں شروع کی گئی تھی اور اس کی غرض یہ تھی کہ علماء کے اقتدار کو اس ملک میں فنا کر دیا جائے تاکہ مسلمانوں کو کوئی مذہب کے نام ابھارنے اور برانگیختہ کرنے والا نہ رہے۔ اور ہم جس طرح چاہیں قرآن میں تحریف کر کے مسلمانوں کو گمراہ کر سکیں آج وہی ہمارے یہ پاکستانی دوست گذشتہ تاریخ کو دہرا رہے ہیں۔ تاکہ ان کو اپنی من مانی کارروائی کا موقعہ میسر آجائے۔

دیوبند کے ایک بزرگ کا خط

مجھے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ ہمارے ایک بزرگ نے اپنے کسی عزیز کو خط لکھتے ہوئے یہ الفاظ کہے کہ مسلم لیگ کا یہ فائدہ کیا کم ہے کہ مسلمان بھی انگریزوں کی ہر مجلس میں پوچھے جانے لگے۔

Scanned by CamScanner

سبحان اللہ! مسلم لیگ کی کیا بہترین خدمت ہے اللہ! اللہ! فاتح اور مفتوح کے درمیان ان احسانات کا تذکرہ ہی تو مفتوح کی موت ہے کیا مسلمانوں کا یہی مقصد زندگی تھا جس کو لیگ نے پورا کر دیا۔ میں کہتا ہوں یہی تو لیگ کا سب سے بڑا نقصان ہے کہ جو مسلمان حکومت متسلطہ کی صورت دیکھنے کا روادار نہ تھا وہ حکومت کے وجود کو اپنی زندگی اور اپنی بقا کا سہارا سمجھنے لگا۔ اس سے بڑھ کر مسلمانوں کی کوئی اور سیاسی موت ہو سکتی ہے اور کیا مسلمانوں کی اس سیاسی موت کی ذمہ داری مسلم لیگ پر نہیں ہے

سہارنپور کے مسلمانو! میں اب تم سے کیا کہوں میں نے ان بزرگوں کی جوتیاں سیدھی کی ہیں جنکی حالت یہ تھی کہ جب آپ کے صوبہ کا لفٹنٹ گورنر جس کا نام غالباً ہیسٹن تھا دارالعلوم کو دیکھنے آیا تو حضرت شیخ الہند قدس سرہٗ دیوبند چھوڑ کر مظفر نگر چلے گئے اور باوجود مولوی حبیب الرحمن مرحوم کے اصرار اور درخواست کے انھوں نے دیوبند چھوڑ دیا اور یہ سفر حضرت نے صرف اس لئے اختیار کیا کہ کہیں ہیسٹن سے ان کو ملاقات کرنی اور اس کی صورت دیکھنی نہ پڑے۔

آج انہی کے شاگرد رشید اس امر پر فخر کناں ہیں کہ انگریز ہر معاملہ میں مسلمانوں کو پوچھنے اور منہ لگانے لگا۔ مسلم لیگ کی کیسی شاندار خدمت کا اعتراف کیا ہے۔ جب مسلمانوں کے ذہن کو اس طرح غلامی کی جانب تبدیل کیا جائے گا اور گورنمنٹ کے ان احسانات کا تذکرہ کر کے اس کو انگریزی حکومت کا شکر گذار بنایا جائے گا۔ تو وہ انگریزی حکومت کے اقتدار کو زائل کرنے والی جماعتوں میں آئے گا یا انگریزی حکومت کی خیر منائے گا ان بزرگوں کے کلمات طیبات کی روشنی مسلمان کو ہر اس تحریک سے دور

لیجائے گی جو حکومت متسلطہ کے خلاف ہو یا اس کو حکومت کی مخالفت پر آمادہ کرے گی۔ اگر اس ملک میں چند اور اسی شان کے بزرگ مسلم لیگ کے قصیدہ خواں پیدا ہو گئے تو وہ دن دور نہیں جبکہ مسلمان بخاری شریف کا ختم پڑھ پڑھ کر انگریزی حکومت کی بقا اور استحکام کیلئے دعائیں مانگنی شروع کر دیں۔ اِنّا لِلّٰہِ وانا الیہ راجعون

مصالحت کی کوشش

اسی سوقیانہ روش کی موجودگی میں چاہتے ہو کہ لیگ اور جمعیۃ میں مصالحت ہو جائے۔ کیا مجھ سے بھی کوئی زیادہ اس امر کا خواہشمند ہو سکتا ہے کیا میں نے بار بار کوشش نہیں کی اور مسٹر جناح کی کوٹھی تک جمعیۃ کے لیڈروں کو نہیں پہنچایا۔ کیا میں نے صوبہ کی جمعیۃ علماء کی طرف سے آنکی خدمت میں دعوت نامہ نہیں بھیجا۔ میری خط و کتابت تو اب شائع بھی ہو چکی ہے وہ کونسا دن تھا جس دن میں نے اس کی کوشش نہیں کی۔ لیکن مسٹر جناح میں یہ صلاحیت کہاں وہ تو ہر جماعت کو ختم کرنا چاہتے ہیں وہ صلح صفائی کے آدمی ہی نہیں انکو واحد نمایندگی کے زعم باطل نے آسمان پر چڑھا رکھا ہے بین الاقوامی معاملات کیا اس طرح چلا کرتے ہیں انگریز سے لڑنے کی تو خدا نے انھیں توفیق ہی دی۔ ہندو سے لڑنے چلے ہیں اور اپنے گھر میں اتفاق نہیں تم کو اپنوں سے لڑنے سے فرصت نہیں تم غیروں سے کیا خاک لڑوگے

ترا کے میسر شود ایں مقام
کہ با دوستانت خلافست و جنگ

اور اب تو تمہیں مصالحت کی ضرورت ہی نہیں۔

Scanned by CamScanner

جمعیۃ علماء اسلام کا قیام

تم نے جمعیۃ علماء ہند کے مقابلہ میں ایک اور جمعیۃ علما کی بنیاد رکھدی ہے جس جمعیۃ علما کی بنیاد ہندوستان کے مجاہد اعظم حضرت مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ نے رکھی تھی تم اس کے مقابلہ میں ایسے علماء کی ایک جماعت قائم کرنا چاہتے ہو جنھوں نے ہمیشہ علماء حق کو کافر اور مرتد کہا ہے وہ تو پیشہ ور کفر ساز ہیں۔ اب تمہارے پلیٹ فارم سے بھی وہ اپنا قدیم شغل پورا کرینگے

جمعیۃ علما یا مسجد ضرار

تم یقین مانو کہ جمعیۃ علماء ہند کے مقابلہ میں جمعیۃ علماء اسلام کا قیام ایسا ہی ہے جیسے مسجد نبوی کے مقابلہ میں مسجد ضرار کا قیام! بھلا جس جمعیۃ کی بنیاد حکومت متسلطہ کی مخالفت اور اعلاء کلمۃ الحق کی حمایت کی غرض سے رکھی گئی تھی تم اس کا مقابلہ اس جماعت سے کرنا چاہتے ہو جو کاسہ لیسان ازلی کے کندھوں پر قائم کی جا رہی ہے۔

أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

کہاں حضرت شیخ الہند اور کہاں مسٹر جناح۔ نواب زادے۔ سر رضا علی سر فیروز خاں نون اور سر شفاعت۔ اگر مسلم لیگ واقعی ہندوستان کی آزادی کی خواہش مند ہے تو اس میں یہ دنیا بھر کی مردہ اور مفلوج لاشیں کیوں جمع کی جا رہی ہیں۔ تمام دنیا کے نائٹ اور خان بہادر اور حکومت برطانیہ کے نیاز مند اور تمام دنیا کے پیرزادے اور خانوادے مسلم لیگ کے جھنڈے پر کیوں امنڈا منڈ کر آ رہے ہیں۔ ایک طرف مسٹر جناح علماء کے

Scanned by CamScanner

اقتدار کو ختم کرنے کے آرزو مند ہیں اور دوسری طرف اپنے ڈھب کے علماء
کو منظم کرتے پھرتے ہیں۔ سبحان اللہ کیا طریقہ کار ہے۔ جن علما کی تم جماعت
بنا رہے ہو وہ جب اپنی برادری کے نہ ہوئے تو تمہارے کیا خاک ہوں گے
مولانا آزاد سبحانی اسکیمیں تو بہت اچھی بنا سکتے ہیں۔ لیکن کیا آج تک
کوئی جماعت بھی ان کے ہاتھوں پروان چڑھی ہے۔ جن سے حلقہ ربانی
اور گاڑھا کا تقرر بس سرسری ہو سکے جو شخص حلقہ ربانی کو کامیاب کر سکے
وہ حلقہ شیطانی کی کیا رہنمائی کرے گا۔ بہرحال مسلم لیگ یہ حسرت بھی پوری
کرے اور لیگ کے جھنڈے تلے اس قسم کے مشہور بزرگوں کو جمع کر کے
اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ

٥٨٦٦٧

مسلم پارلیمنٹری بورڈ

میرے معزز دوستو! مجھے تو نہ زیادہ باتیں کرنی آتی ہیں اور نہ مجھے
کوئی لمبی تقریر کرنی ہے میں تو تم سے صرف ایک بات دریافت کرنا چاہتا ہوں
الیکشن کیلئے ایک بورڈ مسلم لیگ نے قائم کیا ہے اس لیگ میں سر فیروز خان
نون بھی ہیں۔ سر رضا علی بھی ہیں سر ضیاء الدین بھی ہیں۔ راجہ محمود آباد
بھی ہیں۔ نواب زادہ لیاقت علی بھی ہیں پیر جماعت علی شاہ بھی ہیں اور
پیر گولڑہ بھی ہیں۔ غرض دنیا بھر کے امراء، سرکار پرست، پیر اور سجادہ نشین
اور نواب زادے اور خان زادے اور مست قلندر اور راجہ اور مہاراجہ
ہیں اور ایک طرف جمعیۃ علماء ہند کے علماء نے ایک الیکشن بورڈ بنایا ہے
اس بورڈ میں ہمارے انصاری بھائی ہیں۔ کو شک [illegible] ہے اور دوسرے

Scanned by CamScanner

ہندوستان کے آزادخیال مسلمان ہیں۔ جمعیۃ علما کی خواہش یہ ہے کہ جمعیۃ علماء کے بورڈ کی طرف سے ایسے مسلمان منتخب کئے جائیں جو حکومت کے اقتدار سے جنگ کرنے والے ہوں۔ مذہب کا تحفظ چاہتے ہوں جو قانون بنائیں وہ مذہب کی روشنی میں جمعیۃ علماء کے مشورے سے بنائیں اب مجھے بتاؤ اگر مسلم لیگ اور اس کے سرکاری حمایتی اور سرکاری ٹولی کامیاب ہوئی تو حکومت کو خوشی ہوگی یا رنج ہوگا (آواز یں آئیں حکومت کو خوشی ہوگی) اور اگر جمعیۃ علما اور آزادخیال مسلمانوں کا بورڈ کامیاب ہوا تو حکومت کو مسرت ہوگی یا افسوس ہوگا آوازیں۔ افسوس ہوگا) تو بس اب معاملہ صاف ہے۔ جو حکومت تسلط کو خوش کرنا چاہتا ہے اور حکومت کا طرف دار ہے وہ مسلم لیگ کی طرف چلا جائے اور جو حکومت کی خوشی سے بیزار ہے اور ملک کو آزاد کرانا چاہتا ہے اور علماء اسلام کا ساتھ دینا چاہتا ہے اور مذہب کی بقا کا حامی ہے وہ جمعیۃ علماء کے ساتھ آجائے۔

حسن اتفاق دیکھئے

کہ آج قاری صاحب نے قرآن کی آیت بھی وہی تلاوت کی جو ہمارے مقصد کو بالکل واضح کرتی ارشاد ہوتا ہے اے ایمان والو! تم خدا سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ اب تم ہی غور کرو کہ سچا کون ہے کیا وہ اہل علم حق و صداقت کے پیکر ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کے احکام کی تبلیغ کرتے ہیں یا وہ حضرات صداقت کے مجسمے ہیں جن کا نہ اعتقاد صحیح ہے اور نہ جن کی صورتیں اسلامی تہذیب کے موافق ہیں جو حضرات یورپین تہذیب کے دلدادہ ہیں۔ جن کا کھانا، پینا، اٹھنا، بیٹھنا، وضع قطع سب

یوریین طرزکی ہے وہ قرآن کے نزدیک قابل اتباع ہیں یا وہ لوگ جن کی عمریں اسلام کی اور قرآن کی خدمت میں گذری ہیں وہ سچے اور قابل اتباع ہیں جنہوں نے ہمیشہ انگریزی قانون کی حمایت کی وہ خدا کے نزدیک قائد اور متبوع ہو سکتے ہیں یا وہ لوگ قائد ہونے کے اہل ہیں جن کی صورت اس تہذیب کے موافق ہے جو منزل من اللہ ہے۔ اسی رکوع میں آگے چل کر فرماتے ہیں وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ۔ تم کوئی قدم بھی ایسا اٹھاؤ گے جو تمہارے دشمنوں کو غیظ و غضب میں مبتلا کرنے والا ہو تو اس قدم پر بھی تمہارے کیلئے نیک عمل لکھا جائے گا۔ تم نے ابھی اقرار کیا ہے کہ جمعیۃ علماء اور آزاد خیال لوگوں کی کامیابی حکومت تسلطہ کیلئے موجب پریشانی ہوگی اور اسی قسم کی پریشان کن کارروائی پر قرآن وعدہ کرتا ہے کہ تمہارے لئے عمل صالح لکھا جائے گا۔ پھر اس سے زیادہ اور بشارت کیا چاہتے ہو۔

پاکستان یا السٹر

میں اپنے لیگی دوستوں سے دریافت کرتا ہوں مجھے سچ بتاؤ کہ تم پاکستان چاہتے ہو یا ہندوستان میں السٹر کی بنیاد رکھنا چاہتے ہو۔ میرے عزیزو! اس پاکستان میں کیسی حکومت ہوگی؟ کیا ایسی حکومت ہوگی جیسی خلفاء راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کیا کرتے تھے۔ اچھا خلفاء راشدین کو جانے دیجئے۔ مسٹر جناح اور راجہ محمود آباد کی موجودگی میں تو خلفاء راشدین کا تصور اور ان کا نام لینا بھی گناہ ہے۔ بتاؤ کیا پاکستان میں کیا خلیفہ عمر بن عبدالعزیز جیسی حکومت ہوگی۔ عمر بن عبدالعزیز کو بھی جانے دو کیا ویسی حکومت ہوگی جیسی ہارون الرشید کی تھی، ہارون رشید کو بھی

چھوڑیئے پاکستان میں ویسی حکومت ہوگی جیسی شاہجہاں اور اورنگزیب حکومت کیا کرتے تھے۔ اگر شاہجہاں اور عالمگیر کی سی حکومت ہوگی اور تم اس کا ذمہ دارانہ اعلان کردو تب بھی میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میری ہمدردی آپ کے ساتھ ہوگی اور میں تمہارے ساتھ ملکر ایسی حکومت قائم کرنے کی سعی کروں گا۔ لیکن اگر وہ پاکستانی حکومت اسی انگریزی جمہوریت کی حکومت ہو اور وہ پاکستان گورنمنٹ برطانیہ کی زیر سرپرستی قائم ہو اور اس میں پینتالیس یا چالیس ہندو اور سکھ شامل ہوں اور سر چھوٹو رام اور سر ٹیکا رام اور سیٹھ جھنجو رام کے ساتھ ملکر حکومت چلانی پڑے تو وہ پاکستان نہیں وہ نوالسٹر ہوگا۔ ایسے گندے پاکستان کیلئے مسلمانوں کو کیوں تباہ کر رہے ہو اور تم کیوں مسلمانوں کو دھوکہ دے رہے ہو اور تم نے کیوں نوجوانوں کو مغالطہ میں مبتلا کر رکھا ہے۔ اور اس السٹر کیلئے کیوں علماء حق کی عزت و آبرو کے درپے ہوتے ہو۔ ایک موثر اقلیت کو لیکر اپنی حکومت کے دامنوں میں پرورش کرنا اور مسلمانوں کی تین کروڑ غیر موثر اقلیت کو ہندوؤں کے رحم و کرم پر چھوڑ دینا کیا تمہارے نزدیک مسلمانوں کی بہت بڑی خدمت ہے۔ اس مسلم کش پالیسی کو جس میں تین کروڑ مسلمانوں کو تباہ کرنے کا اعلان کیا جا رہا ہے۔ تم زبردستی تسلیم کرانا چاہتے ہو۔

جبر و اکراہ کی پالیسی

میرے عزیزو! تم نے یہ جبر و اکراہ کی پالیسی اختیار کی ہے کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ جبر و اکراہ سے کوئی بات منوائی جا سکتی ہے۔

ارے بھلے آدمیو! جبر و اکراہ سے حق تو منوایا ہی نہیں جا سکتا بھلا!

باطل کیونکر قبول کیا جاسکتا ہے۔ کہیں زبردستی گالیاں دیگر اور چاقو اور چھریاں دکھاکر باطل کو تسلیم کرایا جاسکتا ہے نعوذ باللہ من ذالک اور کیا تم مسٹر جناح کے پاکستان کو کوئی وحی الٰہی یا قرآن کی آیت سمجھتے ہو کہ جو اس کے خلاف بولے وہ قابل گردن زدنی ہے۔ تم بھی ایک فارمولا پیش کر رہے ہو جمعیۃ علماء بھی ایک فارمولا پیش کرتی ہے ہم تو دونوں یہ چاہتے ہیں کہ آزاد ہندوستان میں مسلمان نقصان سے محفوظ رہیں اور ہندو اکثریت کے رحم وکرم پر زندگی بسر نہ کریں۔

اسی مقصد کے پیش نظر آپ کی وہ تجویز ہے جو آپنے لاہور میں پاس کی ہے۔ جس نام اب پاکستان تجویز ہوگیا ہے۔ اور اسی مقصد کے پیش نظر جمعیۃ علماء نے ایک تجویز لاہور میں پاس کی ہے اور پھر اس کی مزید تشریح دہلی میں اس کی مجلس عاملہ نے کی ہے جس کا نام صوبوں میں حق خود ارادیت اور مرکز میں مساوات ہوگیا ہے۔ یہ دو تجویزیں آزاد ہندوستان میں مسلمانوں کی حفاظت کیلئے پیش ہیں ایک مسلم لیگ کی ہے اور ایک جمعیۃ علماء کی ہے۔ ہم کو جو جناب کی تجویز پر اعتراض ہے وہ ہم نے بارہا لکھدیا ہے۔ ہم مسلمانوں کو یہ مشورہ نہیں دے سکتے کہ جس میں تین کروڑ مسلمانوں کو قربانی کا بکرا بنایا جائے اور ان کو ایک غیر موثر اقلیت بنا کر ہندوؤں کی بھاری اکثریت کے سپرد کر دیا جائے اور مسلمانوں کو سب طرف سے سمیٹ کر براعظم کے ایک گوشہ میں ڈالدیا جائے اور اس حیثیت سے ڈالا جائے کہ وہ ایک موثر اقلیت کے ساتھ جس کی تعداد چالیس یا اس سے کچھ کم وبیش ہو ملکر حکومت کریں۔ میرے عزیزو! اگر تم اس قسم کا پاکستان مسلمانوں کیلئے مفید سمجھتے ہو تو مجھے کیوں نہیں سمجھاتے آخر۔

کیا یہ کوئی تمہارا گھریلو معاملہ ہے

میں دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا پاکستان کا معاملہ تمہارا کوئی گھریلو معاملہ ہے۔ جس میں کسی دوسرے کو بولنے کا حق نہیں ہے آخر آٹھ یا نو کروڑ مسلمانوں کی زندگی اور موت کا معاملہ ہے۔ انگریزوں کو اس ملک سے نکالکر مسلمانوں کے آزاد زندگی بسر کرنے کا معاملہ ہے اس طریقہ کا پاکستان جس طریقہ کا تم بنانا چاہتے ہو ہم تو دو ہی مطلب سمجھتے ہیں یا تو تم کو مسلمانوں سے کوئی ہمدردی نہیں ہے اور یا تم انگریزوں کو اس ملک سے نکالنا نہیں چاہتے۔ میں پھر عرض کرتا ہوں کہ جمعیۃ اور لیگ کی تجویزوں کو قرآن کی آیتیں نہ سمجھو بلکہ آپس میں ملکر اور سب سر جوڑکر غور کرو کہ کونسی راہ مسلمانوں کیلئے مفید ہو سکتی ہے۔ صرف مولوی ہی پاکستان کے مخالف نہیں ہیں بلکہ بے شمار آزاد خیال اور تعلیم یافتہ مسلمان علما کی تجویز کے حامی اور پاکستان کے مخالف ہیں۔ آخر پاکستان میں کوئی تو ایسی خرابی ہے جس سے مسلمانوں کا مذہبی اور روشن خیال طبقہ مطمئن نہیں ہوتا۔ اگر غور سے دیکھو تو تمہارے ساتھ یا تو سرکار پرست اور کاسہ لیسان ازلی کی کثرت ہے اور یا پھر کمیونسٹوں اور لامذہبوں کی چہل پہل ہے۔ ان کے علاوہ جناب کے پاکستان کو کون سپورٹ کر رہا ہے۔ سرکار پرستوں کی خواہش یہی ہے کہ گورنمنٹ کے ہاتھ سے ملک نہ نکلنے پائے اور کمیونسٹوں کی تمنا یہ ہے کہ کسی طرح ملک میں روسی نظام جاری ہو جائے اور مسلم لیگ پر قبضہ کر کے اسلام کے نام پر کمیونزم کو ترقی دیجائے۔ یہی وہ

جذبات ہیں جو آپ کی مسلم میں نمایاں اور ابھرے ہوئے نظر آتے ہیں اگر یہ باتیں نہیں ہیں جو میں نے عرض کیں تو پھر آخر یہ شور و ہنگامہ کیا ہے اور علماء امت کی یہ توہین و تذلیل کیوں ہے۔ علماء امت سے اس قدر نفرت کیوں ہے کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم مسلمانوں کے دشمن ہیں۔ کیا ہم اسلام کے بدخواہ ہیں جس اسلام کے نام پر ہمکو روٹی ملتی ہے کیا ہم اسکو ہندوستان سے مٹانا چاہتے ہیں۔ کیا معاذ اللہ ہم ملت ابراہیمی کو کفر کے ہاتھ فروخت کر رہے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اگر خاکم بدہن اس ملک سے علما کو اور علماء کے وقار کو ختم کر دیا گیا تو اس ملک میں مذہب کا کیا حال ہوگا۔ جس ملک کے مسلمانوں کی مذہبی حالت تمام دنیا کے مسلمانوں سے بہتر ہے تم ان ہی مسلمانوں کو ختم کرنا چاہتے ہو۔ اگر تمہارا یہ مقصد نہیں ہے اور تم اسلام کے دشمن نہیں ہو تو تم مذہب کے نام لیواؤں کے ساتھ یہ کافرانہ سلوک کیوں کر رہے ہو۔ جلسوں میں شور کرنا علماء پر قاتلانہ حملے کرنا۔ غل مچا کر اور لاٹھیاں چلا کر جلسوں کو درہم برہم کرنا کیا یہ مسلمانوں کا شیوہ ہے یا کافروں کا یہ طریقہ تو ابوجہل اور ولید بن مغیرہ کا ہے یہ طریقہ صدیق اکبر اور بلال کا نہیں ہے کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے۔ کیا تم علماء حق کی توہین و تذلیل کر کے اسلام اور مسلمانوں کی کوئی بہت بڑی خدمت انجام دے رہے ہو۔ کیا ہندوستان کے تمام مسلمان یا ننانوے فی صدی مسلمان اسی خیال کے ہیں کہ مذہب اور اہل مذہب کی توہین کی جائے۔ اور جلسوں میں اسی طرح شور مچایا جائے جس طرح کفار مکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں غل مچایا کرتے تھے یا جس طرح حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی تقریر میں خارجی شور مچایا کرتے تھے کیونکہ آپ کی جماعت تو نو کروڑ مسلمانوں کی نمائندہ ہے۔ یا کم از کم ننانوے

Scanned by CamScanner

قیصدی کی نمائندہ ہے۔ تو گویا یوں سمجھنا چاہیئے کہ تمام مسلمان ہی مذہب اور اہلِ مذہب کے دشمن ہو گئے۔ آپ کی نمائندگی بھی خوب ہے۔ جمعیۃ علما آپ کے ساتھ نہیں اور احراری آپکے ساتھ نہیں خاکساری آپکے ساتھ نہیں یونینسٹ آپکے ساتھ نہیں خدائی خدمت گار آپ کے ساتھ نہیں، شیعہ، مومن جیسی جماعتیں آپ کے نہیں۔ انصاری آپکے ساتھ نہیں۔ انڈیپنڈنٹ اور امارت شرعیہ بہار آپکے ساتھ نہیں کرشک پرجا پارٹی آپکے ساتھ نہیں آل انڈیا مسلم مجلس آپکے ساتھ نہیں۔ مگر آپ تمام ہندوستان کے واحد نمائندہ ہیں۔ الیکشن میں ہر سیٹ پر آپ کا مقابلہ کیا جا رہا ہے۔ مگر آپ ہیں تمام مسلمانوں کے واحد نمائندے۔ سبحان اللہ! ــــــ کیا واحد نمائندگی ہے۔

قربان جایئے اس واحد نمائندگی کے۔

مسلم لیگ سے صلح

میں ابھی عرض کر رہا تھا کہ مجھ سے بڑھ کر کون صلح کا حامی ہو سکتا ہے اگر مسٹر جناح کی جگہ کوئی اور معاملہ فہم اور حق شناس اور مسلمانوں کا ہمدرد صدر ہوتا تو میں قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ ابتک کبھی کی صلح ہو چکی ہوتی اور اب بھی اگر تم مسلمانوں کو متفق کرنا چاہتے ہو تو اسکی ایک ہی صورت ہے جس طرح سر آغا خان نے ایک آل پارٹیز کانفرنس کی تھی اسی طرح مسٹر جناح ایک آل پارٹیز کانفرنس مدعو کریں اور سب جماعتوں کے افراد ایک جگہ سر جوڑ کر بیٹھیں اگر ایسا ہو تو کیا تم سمجھتے ہو کہ باہمی اتحاد نہیں ہو سکتا۔ تم کو جب تک واحد نمائندگی کے خواب پریشان سے نجات نہیں ملے گی یاد رکھو کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ یہ پالیسی کہ سب کو ختم کر دو لیس ہمیں ہم ہیں اور دنیا میں باقی سب بیوقوف ہیں یہ پالیسی تمہارے لیڈر کی کوئی کامیاب پالیسی نہیں ہے۔ تمام دنیا کے سرکاری اور ناپاک روحوں کو تم گلے لگا سکتے ہو لیکن تم سے مولانا سید حسین احمد

اور مولانا مفتی محمد کفایت اللہ جیسے مقدس لوگ برداشت نہیں ہو سکتے اگر تمہارے دل میں واقعی مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کی تڑپ ہے تو تم ایک آل پارٹیز فوراً مدعو کرو تمہاری بھی عجیب حالت ہے جب سر آغا خاں آل پارٹیز مدعو کریں تو مسٹر جناح اس کا بائیکاٹ کر دیں اور جب مسٹر جناح سے کہا جائے کہ تم آل پارٹیز بلا کر سب سے گفتگو کرو تو فرماتیں پہلے پاکستان کو مان کر مسلم لیگ میں آجاؤ بعد میں بات کروں گا سبحان اللہ جناب کے لیڈر کی بھی کیا شان ہے۔

عذر آنے میں بھی ہے اور بلاتے بھی نہیں

کوئی بلائے تو آتیں نہیں اور جب ان سے بلانے کو کہا جائے تو کہیں لیگ کے جھنڈے تلے آجاؤ اور وہ پاکستان جو سر سندھ معنی نہیں ہوا اور صرف مسٹر جناح کے دماغ کی پیداوار ہے اسکو تسلیم کرلو تب ہم تمکو بلائیں گے اور بات کریں گے۔ اور جب ایک خط کے بعد کوئی دوسرا خط بھیجے تو کہہ دو کہ میں جو کچھ پہلے خط میں کہہ چکا ہوں اس سے زائد نہیں کہنا چاہتا۔ تم تو دوسروں کو دعوت دیتے پھرتے ہو اور مجھے یہ نظر آرہا ہے کہ اگر یہی لیل و نہار ہے اور تمہارے لیڈر کا دماغی توازن کی یہی کیفیت رہی تو اس الکشن کے بعد چودہری خلیق الزماں اور نواب اسماعیل خاں اور نواب زادہ لیاقت علی خاں بھی اس سے اسی طرح نکل جائینگے جس طرح حضرت ظفر الملۃ والدین مولانا ظفر علی خاں اس سے نکل گئے ہیں۔ اور اتحاد ملت کا نیلگوں جھنڈا لیکر گشت کرتے پھرتے ہیں یا اگر کوئی شریف آدمی اپنی وضعداری کو رہ بھی گیا تو اس کا حشر وہی ہو گا جو مولانا حسرت موہانی کا ہو رہا ہے۔

ہندوؤں سے ملنے کا طعنہ

عام طور سے یہ کہا جارہا ہے کہ مولوی مسلمانوں کی جماعت کو چھوڑ کر ہندوؤں سے کی جماعت سے مل گئے ہیں یہ کس قدر غلط تعبیر اور غیر ذمہ دارانہ بات ہے۔ کیا تم ان الفاظ

Scanned by CamScanner

کے ادا کرنے میں مصداق القول ہو گیا تم بہ ایمانداری کے ساتھ کہتے ہو۔ سیدھی بات تو یہ ہے کہ مولوی سرکار پرستوں اور گورنمنٹ کے وفاداروں سے کنارہ کش ہو کر حکومت کا اقتدار مضمحل کرنے کی غرض سے نیشنلسٹ ہندو اور نیشنلسٹ مسلمانوں کی مشترکہ جماعت کا ساتھ دے رہے ہیں جس طرح ۱۴ء میں خلیفۃ المسلمین نے قیصر جرمنی کا ساتھ دیا تھا اور جس طرح اب بھی مسلم لیگی وزارتیں ہندوؤں سے ملکر وزارتیں چلا رہی ہیں اور جس طرح آپکے صوبہ یو۔پی میں بہت سی میونسپلٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں میں ہندو اکثریت کے باوجود مسلمان ہندوؤں سے ملے ہوئے کام کر رہے ہیں۔ کچھ ہندو مسلمان وہ ہیں جو باہم ملکر حکومت کی مشنری چلا رہے ہیں اور کچھ ہندو مسلمان وہ ہیں جو کانگریس کے پلیٹ فارم پر ملکر حکومت کے اقتدار سے جنگ کر رہے ہیں اگر وہ مسلمان کافر ہیں تو یہ مسلمان بھی کافر ہیں اور اگر ٹیکارام جھنجورام والے مسلمان مسلمان ہیں تو جواہرلال سے ملکر کام کرنیوالے مسلمان بھی مسلمان ہیں۔ غضب خدا کا کونسلوں میں ہندوؤں سے ملکر کام کرو تو مسلمان۔ اسمبلی میں جاکر ہندوؤں سے مل جاؤ تو مسلمان میونسپلٹیوں میں ہندوؤں کے دوش بدوش بیٹھکر کام کرو تو مسلمان ڈسٹرکٹ بورڈوں میں ہندو اکثریت کے ساتھ بیٹھکر کام کرو تو مسلمان وائسرائے کی ایکزیکیٹو کونسل میں مسٹر کھرے کے ساتھ ملکر کام کرو تو مسلمان وائسرائے کے ڈنر میں ہندو کے ساتھ ملکر ایک میز پر کھانا کھالو تو مسلمان۔ ہندوؤں اور گورکھوں کے ساتھ ملکر انگریزی اقتدار پر میدان جنگ میں قربان ہو جاؤ تو مسلمان۔ ہندوؤں سے مل ملکر سپلائی کے ٹھیکے لو تو مسلمان۔ ہندوؤں سے ملکر چھوٹی چھوٹی یونین بناؤ تو مسلمان۔ کرانہ یونین۔ کلاتھ یونین۔ غلہ یونین۔ ہوزری یونین۔ سوداگروں کی یونین۔ غرض ہر یونین میں ہندوؤں کے ساتھ مل جاؤ تو تم مسلمان ہی رہو۔ راشن یونین میں ہندوؤں سے مل جاؤ تب بھی مسلمان۔ لیکن اگر کوئی خوش قسمت مسلمان

کانگریس یو نین میں شریک ہو جائے تو اسی وقت اس پر کفر کا حکم لگا دو تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى۔ سیدھی بات کہو کہ تم اصل میں انگریز سے جنگ کرنا ہی نہیں چاہتے بلکہ انگریزی اقتدار کے سایۂ عاطفت میں زندگی بسر کرنا چاہتے ہوں۔ تم ہیر پھیر کے بات کیوں کہتے ہو صاف کہو نا ہم انگریز سے جنگ کرنے پر آمادہ نہیں ہیں جو انگریزی اقتدار سے جنگ کرنے کی غرض سے ہندو کا ساتھ دیگا ہم اُسے کافر کہیں گے۔ تم بھی جانتے ہو کہ ہم کسی لالچ یا ذاتی منافع کی غرض سے ہندو کے ساتھ نہیں ہیں۔ نہ ہمیں ہندو سے کوئی رشتہ داری کرنی ہے۔ نہ ہم کفر کی تہذیب کو پسند کرتے ہیں بلکہ تم جس طرح اسے کافر سمجھتے ہو۔ اسی طرح ہم بھی اُسے کافر اور بدرت سمجھتے ہیں اور ہمیں تم سے بھی کوئی دشمنی نہیں بلکہ ہم تم کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں تم سے ہم علیحدہ اس لئے نہیں ہیں کہ تم کافر ہو بلکہ واقعہ یہ ہے کہ اس ملک میں حکومت متسلطہ کے اقتدار کو مضمحل کرنا میرا ایمان ہے۔ میں ہندو سے اس لئے اشتراک عمل کر رہا ہوں کہ وہ میرے مقصد کی تکمیل کر رہا ہے یا کم از کم میرا مقصد پورا کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور تم سے اس لئے بیزار ہوں کہ تم بلا واسطہ یا بالواسطہ قصداً یا بلا قصد دانستہ یا نادانستہ انگریزی اقتدار کو اس ملک میں مضبوط کر رہے ہو۔ خدا شاہد ہے کہ میں نے ہندو سے اس کے کفر کی وجہ سے اشتراک عمل نہیں کیا ہے اور نہ تم سے تمہارے اسلام کی وجہ سے ناراض ہوں۔ بلکہ ہندو سے اس لئے اشتراک عمل کرتا ہوں کہ وہ حکومت کے اقتدار کا مخالف ہے اور تم سے اس لئے بیزار ہوں کہ تم حکومت کے اقتدار کے حامی ہو۔ اس میں کفر اور اسلام کی بحث کیا ہے۔ تم ایسی غلط بات کیوں کہتے ہوں جس دن تم کو خدا تعالیٰ اس قابل کر دے گا اور تم انگریزی اقتدار کے ختم کرنے کی غرض سے میدان میں آؤ گے تو میں انشاءاللہ تمہاری فوج کا ایک ادنیٰ سپاہی ہوں گا۔

Scanned by CamScanner

آخری کلام

بہر حال باتیں بہت سی عرض کرنی تھیں لیکن ایک طرف میری طویل علالت اور دوسری طرف میری خانہ نشینی۔ نہ اب میں کوئی سفر کرتا ہوں نہ کہیں تقریر کرتا ہوں یہ مختصر سی تقریر بھی میں نے یہاں کی جمعیۃ علماء کے بعض ارکان کی فرمائش پر کردی ہیں تو آج کل قرآن شریف کا ترجمہ اور ایک مختصر تفسیر لکھتے ہیں ہوں الحمد للہ ترجمہ پورا ہوگیا ہے اب صرف نظر ثانی اور مختصر تفسیر لکھنی باقی ہے۔ میں آپ سے چلتے وقت صرف اتنا ہی عرض کرجاتا ہوں کہ آئندہ الیکشن میں جمعیۃ کی بات نیچی ہوتے پائے اگر تم کو اسلام سے محبت ہے اور تم مذہب اور اہل مذہب سے الفت رکھتے ہو تو تم کو علماء حق کا ساتھ دینا چاہیئے میں نے بات صاف کردی ہے تم کو غلط اور جھوٹے پروپیگنڈے سے متاثر نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ خدا پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔ خدا تمہاری مدد کرے گا بشرطیکہ تم نے اس کے دین کی مدد کی۔

اس وقت بدقسمتی سے موجودہ الیکشن نے ایسی صورت اختیار کرلی ہے کہ دین کی عزت اور اسلام کی آبرو کا سوال پیدا ہوگیا ہے۔ ایک طرف لادینی اور دین کے مٹانے کا حال آپ کے سامنے ہے۔ جو کچھ ہو رہا ہے اور علماء کے ساتھ جو سلوک کیا جارہا ہے وہ جناب کی آنکھوں کے سامنے ہے۔ مجھے کچھ عرض کرنے کی ضرورت نہیں۔

ہر طرف کفر است جوشاں ہم چو افواج یزید
دین حق بیمار و بے کس ہم چو زین العابدین

اگر مسٹر جناح سرکار پرستوں اور ناسمجھ طالب علموں اور کمیونسٹ نوجوانوں کی ہمت افزائی نہ کرتے تو شاید یہ نوبت نہ آتی لیکن انھوں نے خود ایسی فضا

Scanned by CamScanner

پیدا کر دی جو دین حق کیلئے سخت خطرناک ہے اور اب مجھے دیکھنا ہے کہ مسلمان حق کی طرف جاتے ہیں یا باطل کی طرف

ہمارے پاس روپیہ نہیں ہے۔ پروپیگنڈے کی طاقت بھی نہیں ہے سرکاری اثر و رسوخ سے بھی ہم تہی دست ہیں۔ ہاں صرف دین حق اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمت گزار ہیں۔ اسی کے نام پر مسلمانوں کو بلاتے ہیں اور اسی کی دعوت دیتے ہیں اور ہمارا تجربہ ہے کہ جب کبھی مسلمانوں کو خدا اور اس کے رسول کا نام لیکر بلایا ہے تو وہ والہانہ اور عاشقانہ اور دیوانہ وار بڑھے ہیں۔ یہ دعوت اور پکار صرف میری نہ سمجھو بلکہ میں تم کو یقین دلاتا ہوں کہ یہی پکار عرب لیگ کی ہے اور یہی پکار فلسطین کے شہیدوں کی ہے جو کچھ میں تم سے سہارنپور کے مسلمانوں کہہ رہا ہوں۔ یہ الجیریا اور جاوا کے مسلمانوں کی آواز ہے۔ جو میں جناب سے درخواست کر رہا ہوں۔ یہ درخواست صرف میری درخواست نہیں ہے بلکہ تمام عالم اسلام کی اس وقت یہی درخواست ہے۔ دنیا کے ہر مظلوم مسلمان کی آنکھیں صرف آپ کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ اگر آپ نے اس وقت مذہب اور اہل مذہب کا ساتھ دیا تو یقین مانو ہم پر خدا اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوں گے۔ اور اگر اس وقت تم نے مذہب کے بچاؤ اور تحفظ کی کوشش نہ کی تو تم قیامت میں جوابدہ ہو گے۔

میں نے آپ کا بہت سا وقت لے لیا۔ میں آپ سے معافی چاہتا ہوں کاش میری صحت مجھے موقع دیتی تو میں آپ کی مزید خدمت انجام دے سکتا مجھے امید ہے کہ آپ مجھے اپنی دعاؤں میں فراموش نہ کریں گے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

Scanned by CamScanner

شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی مدظلہ کا ارشاد

صبر و استقلال کی تلقین

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی مدظلہٗ نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے۔

جو بدعنوانیاں میرے ساتھ سید پور۔ کٹیہار۔ بھاگلپور میں۔ اور حضرت مولنا ابوالکلام۔ مولانا ابوالوفا۔ مولانا محمد قاسم شاہجہانپوری اور مولانا عبدالرزاق صاحب ملیح آبادی کے ساتھ علی گڈھ۔ گیا۔ اور کلکتہ میں مسلم لیگیوں نے خلاف انسانیت اور اسلامیت سوز بدعنوانیاں کی ہیں یا دہلی اور کانپور میں آزادی پسند مسلم جماعتوں کے ساتھ عمل میں لائی جا رہی ہیں وہ یقیناً ملت اسلامیہ کیلئے شرمناک ہیں۔ مگر میں تمام مسلمانوں سے التجا کرتا ہوں کہ وہ صبر و استقلال کو ہاتھ سے نہ دیں اور ان بدنام کنندگان ملت اسلامیہ کے جواب میں کسی بدتہذیبی کو عمل میں نہ لائیں۔ حقیقی جواب اس کا یہ ہے کہ اللہ پر اعتماد کرتے ہوئے امن و سکون کے ساتھ مہذب طور پر پوری جد و جہد کیجائے تاکہ

مسلم پارلیمنٹری بورڈ کے نامزد امیدوار کامیاب ہوں

اگر آپ ایسا کرتے ہیں فائزالمرام ہوگئے تو لیگ اور اس کی مجرمانہ شوخیاں خود بخود مر جائیں گی اور ہندوستان آزادی کے کنارہ پر پہنچ جائیگا۔

Scanned by CamScanner